

نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21- سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com

www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

محکمہ زراعت پنجاب نے کپاس کی پتھروٹ وائرس سے بچاؤ کیلئے حکمت عملی جاری کر دی

لاہور: 05 اگست 2018 () ترجمان محکمہ زراعت پنجاب کے مطابق امسال موسمیاتی تبدیلیوں کی وجہ سے کپاس کی فصل پر پتھروٹ وائرس کا حملہ مشاہدے میں آ رہا ہے۔ اس بیماری کے موثر تدارک کیلئے کاشتکار کپاس کی فصل میں موجود جڑی بوٹیوں کی تلفی کو یقینی بنائیں چونکہ پتھروٹ وائرس کی بیماری سفید مکھی کی وجہ سے پھیلتی ہے لہذا جڑی بوٹیوں کی تلفی کپاس کے کھیتوں اور ارد گرد موجود کھالوں اور وٹوں سے تلف کرنا بیکہ ضروری ہے۔ یہ جڑی بوٹیاں سفید مکھی کی نہ صرف آماجگاہ کے طور پر استعمال ہوتی ہیں بلکہ کپاس کے پودوں سے غذائی ضروریات میں بھی ان سے مقابلہ کرتی ہیں۔ کپاس کے علاوہ یہ بیماری متبادل میزبان فصلوں مثلاً بھنڈی، تمباکو، بیٹن، توڑی، ٹماٹر، مرچ، بیر اور جڑی بوٹیوں مثلاً اٹ سٹ، مکو، لہیہ، کرنڈ، ہزار دانی، گٹھ کنڈ، سن ککڑ، اک، سکلائی پر بھی پائی جاتی ہیں لہذا ان میزبان پودوں، جڑی بوٹیوں و دیگر میزبان پودوں پر سے سفید مکھی کا کنٹرول بھی انتہائی ضروری ہے۔ ترجمان نے یہ بھی بتایا کہ پتھروٹ وائرس کی بیماری کے آغاز میں اگر کھادوں کا متوازن استعمال خاص طور پر پوٹاشیم کا متوازن استعمال کیا جائے تو وائرس کے اثرات کو کم کیا جاسکتا ہے۔ کاٹن ریسرچ انسٹیٹیوٹ ملتان میں کئے گئے تجربات سے یہ ثابت ہوا ہے کہ مگنیشیم سلفیٹ بحساب 300 گرام، پوٹاشیم نائٹریٹ 200 گرام، زنک سلفیٹ 200 گرام اور بوریکیس 200 گرام فی ایکڑ 100 لیٹر پانی میں حل کر کے تین سپرے بچائی کے بعد بالترتیب 60، 75، 90 دن پر کریں تاکہ اس بیماری کے اثرات کو کم کیا جاسکے۔ کپاس کی پتھروٹ بیماری سفید مکھی کی وجہ سے پھیلتی ہے اور اس سے کپاس کی فصل بدرنگ ہو جاتی ہے اور فی ایکڑ پیداوار میں کمی واقع ہوتی ہے اس لئے کپاس کے کاشتکار محکمہ زراعت (توسیع یا پیسٹ وارنگ) کی فیلڈ فارمیشن سے رابطہ کر کے اس کے تدارک کا موثر انتظام کریں۔ مزید معلومات کیلئے کاشتکار زرعی ہیپ لائن کے نمبرز 0800-15000 اور 0800-29000 پر صبح 8 بجے سے رات 8 بجے تک مفت کال کر سکتے ہیں